5660 ـ منفرد شخص کے لیے اذان اور اقامت کہنا

سوال

کیا اگر اکیلے نماز ادا کریں تو اذان اور اقامت کہینگے ؟
میں کچھ مدت قبل مسلمان ہوا ہوں، اور نماز کے متعلق کتاب کا مطالعہ کر رہا ہوں، لیکن اس کے متعلق اس میں کچھ بیان نہیں ہوا.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عمومی دلائل کی بنا منفرد شخص کے لیے اذان اور اقامت کہنا مستحب ہے.

شیخ منصور بھوتی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

(اور یہ دونوں مسنون ہیں) یعنی اذان اور اقامت (منفرد شخص کے لیے) عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ کی مرفوع حدیث کی بنا پر:

" تیرا رب اس چرواہے پر تعجب کرتا ہے جو پہاڑ کی چوٹی نماز کے لیے اذان کہہ کر نماز ادا کرتا ہے، چنانچہ اللہ عزوجل فرماتا ہے:

میرے اس بندے کو دیکھو یہ اذان کہہ کر نماز ادا کرتا اور مجھ سے ڈرتا ہے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اسے بخش دیا اوراسے جنت میں داخل کر دیا "

اسے امام نسائی نے روایت کیا ہے.

(اور) یہ دونوں (سفر میں بھی) مسنون ہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مالك بن حویرث اور اس کے چچازاد کو فرمایا تھا:

" جب تم دونوں سفر میں ہو تو تم اذان کہہ کر اقامت کہو اور تم میں سے بڑا جماعت کروائے" متفق علیہ.

دیکھیں: مطالب اولی النھی باب الاذان جلد نمبر (1).

اور اس کے لیے اذان اور اقامت ترک کرنا مکروہ ہے، امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اگر منفرد شخص نے اذان اور اقامت ترک کر دی، یا جماعت میں تو اس کے لیے ایسا کرنا مکروہ ہے، لیکن اس نے جو نماز بغیر اذان اور اقامت کے ادا کی وہ دوبارہ ادا نہیں ہو گی.